جلد ۵۵/۲۰ ۔ ۲۷ ہجرت ۱۳۴۵ ہش ۔ ۲۷ مئی ۱۹۶۶ء ۔ نمبر ۱۲۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

—محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ—

ربوہ ۲۶ مئی ۔ بوقت پونے دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی مگر شام کو اعصابی بے چینی کی تکلیف ہو گئی ۔ رات نیند آ گئی ۔ صبح سے طبیعت نسبتاً بہتر ہے ۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

جنوبی چلی میں زلزلے اور طوفان کے بعد آتش فشاں پہاڑ پھٹنے لگے

چودہ سو افراد ہلاک، ارجنٹائن کے آتش فشاں بھی لاوا اگل رہے ہیں۔

سینٹ یاگو ۲۶ مئی ۔ جنوبی چلی پر شدید زلزلوں اور سمندری لہروں کے طوفان کے بعد آتش فشاں پہاڑوں نے پھٹنا شروع کر دیا ہے۔ اس علاقے میں متعدد آتش فشاں پہاڑ ہیں ۔ وہ سارے کے سارے لاوا اگل رہے ہیں ۔ اس کے علاوہ سات نئے آتش فشاں پہاڑوں سے بھی آگ نکل رہی ہے ۔ اطلاع ملی ہے کہ ان آتش فشاں پہاڑوں سے بھی بعض مقامات میں تین سو فٹ کی بلندی پر لاوا پہنچ رہا ہے ۔ جنوبی چلی کے زلزلوں کی وجہ سے جو سمندری لہریں اٹھی تھیں ۔ وہ جاپان، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، ہوائی، فجی، جزائر سلیمان، نیو گنی اور نیا برک کینیڈا کے ساحل تک تباہی و بربادی پھیلا چکی ہیں ۔ اور ابھی تک بعض علاقے ان کی زد میں ہیں

تازہ ترین اندازے کے مطابق جنوبی چلی میں زلزلوں اور قیامت خیز سمندری لہروں کی وجہ سے چودہ سو اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں ۔ اس علاقے کے صرف ایک گاؤں میں ۶۰ اشخاص چٹانوں کے پھسلنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں۔

بیونس آئرس (ارجنٹائن) سے اطلاع ملی ہے کہ کوہ انڈیز میں واقع چند آتش فشاں پہاڑ بھی پھٹ گئے ہیں ۔ جن کی وجہ سے اس علاقے میں سراسیمگی پھیل گئی ہے اس علاقے کی کئی سڑکوں پر لاوے کی موٹی تہ جم گئی ہے

ولنگٹن کی اطلاع کے مطابق کل نیوزی لینڈ میں ایک معتدل قسم کا زلزلہ آیا۔ لیکن اس وقت تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ۔ جنوبی چلی میں اس وقت ہر دس منٹ کے بعد زلزلے کا ایک جھٹکا محسوس ہو رہا ہے ۔ چونکہ مواصلات کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے ۔ اور بہت سے ساحلی مقامات میں پانی بھرا ہوا ہے ۔ لہٰذا یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان زلزلوں کی وجہ سے کتنا نقصان پہنچ رہا ہے

واشنگٹن کی اطلاع سے پتہ چلا ہے ۔ کہ گورنر ہوائی نے سارے جزائر ہوائی کو تباہ شدہ علاقہ قرار دے دیا ہے ۔

نیا امریکی مصنوعی سیارہ میزائل کے حملوں کی فی الفور اطلاع دیگا

سیارے نے مفید اطلاعات بھیجنی شروع کر دیں۔

ماسکو ۲۶ مئی ۔ روس نے امریکہ کے نئے مصنوعی سیارے کو آسمانی جاسوس قرار دیا ہے تاس ایجنسی نے اس سیارے پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے یہ سیارہ فوجی معلومات جمع کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے ۔ اور اس میں ایسے آلات لگائے گئے ہیں ۔ جو دشمن کے فوجی آلات کی علامات جمع کریں گے ۔ امریکہ نے پرسوں یہ سیارہ اس وقت چھوڑا تھا ۔ جب حفاظتی کونسل کا اجلاس شروع ہونے والا تھا ۔ امریکی سائنسدانوں نے اعلان کیا ہے کہ یہ سیارہ دشمن کے میزائلوں کے حملوں کی فی الفور اطلاع دے گا ۔ اس سیارے نے مفید اطلاعات بھیجنی شروع کر دی ہیں ۔ یہ سیارہ ۰۰ ۳ میل کی بلندی پر زمین کے گرد چکر کاٹ رہا ہے وہ ۹۴ منٹ میں ایک چکر کاٹ لیتا ہے ۔ اور اس کے سارے آلات صحیح طریقے پر کام کر رہے ہیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۲۶ مئی ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی لاہور میں تقریباً دو ہفتہ قیام فرمانے کے بعد کل مورخہ ۲۵ مئی کو صبح نو بجے بذریعہ موٹر کار ربوہ واپس تشریف لے آئے ۔ آپ مورخہ ۱۲ مئی کو بغرض علاج لاہور تشریف لے گئے تھے ۔ حضرت میاں صاحب مدظلہ کو کل سے ضعف کی شکایت ہے ۔ نیز گردے میں بھی تکلیف ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

ربوہ میں جلسہ یوم خلافت

ربوہ میں جلسہ یوم خلافت مورخہ ۲۷ مئی بروز جمعہ صبح ۷ بجے سے نو بجے تک مسجد مبارک میں منعقد ہو رہا ہے تمام اہل ربوہ جلسہ میں شمولیت کے لئے وقت مقررہ پر تشریف لاویں ۔ جلسہ کے اوقات میں تمام کاروبار بند رہیں گے ۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا ۔

(صدر عمومی)

اعلان تعطیل

مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۶۶ء بروز جمعہ "یوم خلافت" کے موقعہ پر دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی اس لئے ۲۸ مئی کا پرچہ شائع نہیں ہوگا ۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ مئی ۶۰ء

ہمارا خدا زندہ ہے اور زندہ رہیگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جو تقریر فرمودہ ۲۵ جون ۱۹۴۴ء الفضل ۲۴ مئی ۱۹۶۰ء میں شائع ہوئی ہے اس میں حضور اقدس نے خلافت کے بنیادی اصول کو نہایت وضاحت سے بیان فرمایا ہے آپ نے حضرت آدم علیہ السلام کی بعثت سے لے کر آج تک سلسلہ رحمت کا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو ملا ہے نقشہ نہایت واضح اور روشن الفاظ میں کھینچا ہے۔ آپ نے بتایا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے فرستادگان وقتاً فوقتاً دنیا میں آتے اور خدا تعالیٰ کی برکات سے اس کو بھرتے رہے اور پھر کس طرح ایک فرستادہ حق کے رخصت ہو جانے پر دنیا آہستہ آہستہ تاریکیوں میں ڈوبتی رہی اور آخر پھر کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑا ہو کر ان تاریکیوں کو روشنی میں تبدیل کرتا رہا تا آنکہ آنحضرت صلعم کے بعد جب اللہ تعالیٰ کا نور تاریک پردوں میں چھپ گیا تو اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کر کے ان تاریکیوں کو دور کیا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جس قسم کی تاریکیوں سے لوگوں کو نکالا۔ جس قسم کی گمراہیوں سے لوگوں کو نکالا جس قسم کی تباہیوں سے عربوں کو بچایا جس قسم کی ذلت اور رسوائی سے نکال کر ان کو ترقی کے بلند مقام تک پہنچایا۔ اس کو دیکھتے ہوئے آپ کے احسانوں کی جو قدر و قیمت صحابہؓ کے دل میں ہو سکتی تھی وہ بعد میں آنے والے لوگوں کے دلوں میں نہیں ہو سکتی مگر پھر بھی دنیا چلی اور چلتی چلی گئی یہاں تک کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت صرف زبانوں پر رہ گئی دلوں میں سے مٹ گئی۔ خدا تعالیٰ کا نور کتابوں میں تو رہ گیا۔ مگر دماغوں میں سے جاتا رہا دُنیا خدا کو بھول گئی اور اس کی لذتیں دنیا سے ہی وابستہ ہو گئیں جس طرح کسی درخت کو ایک زمین سے اکھیڑ کر دوسری جگہ لگا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح خدا کی زمین میں سے لوگوں کی جڑیں اکھڑ گئیں اور شیطان کی زمین میں جا لگیں ان کا ماحول شیطانی ہو گیا اور اُن کی تمام لذتیں اور ان کا تمام سرور شیطانی کاموں سے وابستہ ہو گیا تب اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو لوگوں کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا۔ دنیا ان کی بعثت پر حیران رہ گئی۔ کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد اب خدا تعالیٰ کے انعامات کو اس رنگ میں پانے والا کوئی قطعی اور یقینی طور پر خدا اور بندے کو آمنے سامنے کر دے کوئی نہیں آ سکتا جن لوگوں کی آنکھیں کھلی تھیں۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ کو دیکھا آپ پر ایمان لائے اور انہوں نے یوں محسوس کیا جیسے ایک کھویا ہوا بچہ اپنی ماں کی گود میں بیٹھ جاتا ہے انہوں نے دیکھا۔ کہ وہ لوگ جو صدیوں سے خدا سے دور جا چکے تھے اس شخص کے ذریعہ خدا کی گود میں جا بیٹھے ہیں انکی خوشیوں کا کوئی اندازہ نہیں لگ سکتا انکی فرحت کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا وہ لوگ جو سمجھتے تھے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد خدا تعالیٰ کے کسی نبی کا مبعوث ہونا ناممکن ہے جہاں ان کے غصہ کی کوئی حد نہ تھی وہاں مومنوں کی خوشی اور ان کی مسرت کی بھی کوئی حد نہ تھی۔ اور انہوں نے یہ خیال کرنا شروع کر دیا کہ اتنے صدموں کے بعد اب کوئی اور صدمہ انہیں پیش نہیں آئے گا۔ چنانچہ ہر شخص جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لاتا تھا الا ماشاء اللہ جس کا ایمان ابھی اپنے کمال کو نہیں پہنچا تھا یہ تو نہیں سمجھتا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فوت نہیں ہوں گے مگر ہر شخص یہ ضرور سمجھتا تھا کہ کم سے کم میری موت کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات ہو گی۔ مگر ایک دن آیا کہ ہر شخص جو یہ سمجھ رہا تھا کہ میری موت کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام فوت ہوں گے اس نے دیکھا کہ وہ تو زندہ تھا مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے اٹھا لیا۔ وہ وقت پھر اُن لوگوں کے لئے جو سچے مومن تھے نہایت مصیبت کا وقت تھا اور یہ صدمہ ایسا شدید تھا کہ جس کی چوٹ کو برداشت کرنا بظاہر وہ ناممکن خیال کرتے تھے لیکن خدا تعالیٰ کی طرف سے جو چیز آتی ہے اسے بہرحال لینا پڑتا ہے اور انسان کو نئی حالت کے تابع ہونا پڑتا ہے اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ نے فرمایا تھا کہ "اے عزیزو جبکہ قدیم سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کرکے دکھلا وے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اسلئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیجدے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی"۔

(الوصیت)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام تقریر کا خلاصہ اس طرح بیان فرمایا ہے:۔

"ایک چیز ہے جو شروع سے آخر تک ہمیں تمام سلسلہ میں نظر آتی ہے۔ آدمؑ آیا اور آدمؑ کے ساتھ خدا آیا۔ آدمؑ چلا گیا۔ لیکن ہمارا زندہ خدا اس دنیا میں موجود رہا۔ نوحؑ آیا اور نوحؑ کے ساتھ خدا آیا۔ نوحؑ چلا گیا لیکن ہمارا زندہ خدا اس دنیا میں موجود رہا ابراہیمؑ آیا۔ اور ابراہیمؑ کے ساتھ خدا آیا۔ ابراہیمؑ فوت ہو گیا لیکن ہمارا زندہ خدا اس دُنیا میں موجود رہا۔ اسی طرح اسماعیلؑ۔ اسحاقؑ یعقوبؑ۔ یوسفؑ۔ موسےٰؑ۔ عیسیٰؑ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں سے ہر ایک کے ساتھ آیا اُن میں سے ہر شخص فوت ہو گیا۔ لیکن ہمارا خدا زندہ رہا۔ زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔ ہر شخص جو اس سے تعلق پیدا کر لیتا ہے وہ ہمیشہ اپنی جڑیں اس زمین میں پائے گا جو خدا کی رحمت کے پانی سے سیراب ہوتی ہے اُس پودے کی طرح اپنے آپ کو نہیں پائے گا جس کی جڑیں اچھی زمین میں سے اکھیڑ کر ایک خراب اور ناقص زمین میں لگا دی جاتی ہے۔ پس یاد رکھو جسمانی تناسل انسان کو موت اور فنا کی طرف لے جاتا ہے گو وہ انسان کے لئے خوشی کا بھی موجب ہوتا ہے مگر روحانی تناسل جس کے ذریعہ ایک پاک انسان دوسرے پاک انسان کو پیدا کرنیکا موجب بنتا ہے دنیا سے رنج اور غم کو بالکل مٹا دیتا ہے۔ کیونکہ اس تعلق کیلئے موت نہیں۔ کیونکہ اس تعلق کے لئے فنا نہیں اور اگر بنی نوع انسان چاہیں تو وہ اپنی زندگی کو دائمی زندگی بنا سکتے ہیں۔ جس کا طریق یہی ہے کہ ہر نسل قدرت ثانیہ کے مظاہر کے ذریعہ اس طرح خدا تعالیٰ سے وابستہ رہے جس طرح پہلی نسل اس سے وابستہ رہی ہو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر کیونکہ روحانی تناسل کا انقطاع ایک موت ہے۔ لیکن جسمانی تناسل کا انقطاع صرف ایک عارضی صدمہ۔

آخر میں آپ نے اسلامی تاریخ پر نہایت شاندار تبصرہ خلافت کے تعلق میں فرمایا ہے جو حسب ذیل ہے:۔

"مسلمانوں نے چونکہ خدا تعالیٰ کی قائم کردہ خلافت کی ناقدری کی اور اسے اڑا دیا اور پھر اس کی برکات کو سمجھنے کی کوشش نہ کرتے ہوئے دنیوی بادشاہوں کو خلیفہ کہنا شروع کر دیا۔ اسلئے وہ خلافت کی برکات سے محروم ہو گئے"۔ (باقی)

قربانی کرنیوالے اصحاب توجہ فرمائیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

اب عید الاضحیٰ بہت قریب آ گئی ہے۔ جو احباب اپنی جگہ قربانی نہ کروا سکتے ہوں اور میرے دفتر کے ذریعہ قربانی کروانا چاہتے ہوں۔ وہ بہت جلد اپنے ارادہ سے مطلع فرمائیں اور ساتھ ہی تیس یا پینتیس روپے (جیسی بھی توفیق ہو) میرے دفتر میں بھجوا دیں۔ اب چونکہ گرانی زیادہ ہو گئی ہے اسلئے لازماً قربانی کے جانوروں کی قیمت بھی بڑھ گئی ہے اللہ تعالیٰ قربانی کرنے والے دوستوں کی قربانی قبول فرمائے اور اسے ان کے لئے قرب الٰہی اور ترقی کا ذریعہ بنا دے آمین۔ یا ارحم الراحمین (خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۳۰ مئی ۶۰ء)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

فرمودہ ۱۶ جون سنہ ۱۹۴۲ء بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں۔ جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی ایک سنت

یہ اللہ تعالیٰ کی ایک عجیب سنت ہے کہ وہ سچے نبیوں کے ساتھ کچھ نہ کچھ جھوٹے مدعی بھی کھڑے کر دیا کرتا ہے۔ اور اس میں حکمت یہ ہوتی ہے۔ کہ نبی جب دعوےٰ کرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں۔ یہ لغو باتیں کر رہا ہے۔ اس کی کامیابی بالکل محال ہے۔ لیکن جب اسے کامیابی حاصل ہو جاتی ہے۔ تو وہی لوگ یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں۔ کہ فلاں شخص کامیاب کیوں نہ ہوتا۔ زمانہ ہی ایسا تھا۔ اور لوگ ہی اس قسم کے تھے۔ کہ جب وہ کسی مدعی کو کھڑا دیکھتے۔ اسے فوراً ماننا شروع کر دیتے۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں گروہوں کو جھوٹا کرنے کے لئے ایک طرف نا ممکن حالات میں اپنے

انبیاء کو کامیابی

عطا کرتا ہے۔ تو دوسری طرف جب اس کے کامیاب ہونے پر لوگ یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں۔ کہ یہ کامیابی کوئی بڑی بات نہیں۔ اس زمانہ میں جو بھی دعوےٰ کرتا کامیاب ہو جاتا۔ تو اللہ تعالیٰ بعض اور مدعی کھڑے کر دیتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ بتاؤ اگر زمانہ ہی ایسا تھا۔ تو یہ لوگ اپنے دعووں میں کیوں کامیاب نہیں ہوتے

مشہور ہے

کہ کولمبس جب امریکہ دریافت کر کے واپس آیا۔ تو کئی لوگ حسد کرنے لگے۔ پہلے تو اس پر ہنسی اڑائی جاتی تھی۔ مگر جب اس نے امریکہ جیسا بڑا ملک دریافت کر لیا تو لوگ کہنے لگے۔ اس میں کولمبس کا کیا کمال ہے۔ ایک ملک خدا نے پہلے سے پیدا کیا ہوا تھا۔ کولمبس گیا۔ اور اس نے پتہ لگا لیا۔ اگر ہم جاتے تو ہم بھی پتہ لگا لیتے۔ جب کولمبس نے ان باتوں کو سنا۔ تو اس نے اس قسم کا مذاق کرنے والوں کی ایک دعوت کی۔ اور اپنی جیب سے ایک انڈا نکال کر ان سے کہنے لگا۔ اس انڈے کو میز پر کھڑا کر دو۔ انہوں نے بڑا زور لگایا۔ مگر کوئی شخص میز پر انڈے کو کھڑا کرنے میں کامیاب نہ ہوا۔ آخر کولمبس نے سوئی سے انڈے کو ذرا سا چھیدا اور اس کے لعاب سے اسے میز پر کھڑا کر دیا۔ یہ دیکھ کر لوگ کہنے لگے یہ تو ہم بھی کر سکتے تھے۔ اس میں کونسی بڑی بات ہے۔ کولمبس کہنے لگا۔

امریکہ کی دریافت

کے متعلق تو تم کہہ سکتے تھے۔ کہ ہمیں موقعہ نہیں ملا۔ کولمبس کو ملا۔ اور وہ کامیاب ہو گیا۔ لیکن یہاں تو تم میں سے ہر ایک کو موقعہ دے دیا گیا تھا۔ پھر کیوں تم کامیاب نہ ہوئے

اسی طرح اللہ تعالیٰ سچے نبیوں کے زمانہ میں بعض اور مدعی بھی کھڑے کر دیا کرتا ہے۔ تاکہ وہ لوگ جو

انبیاء کی کامیابی

کو معمولی بات سمجھتے ہیں۔ یا اسے زمانہ کے حالات کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔ ان پر حجت تمام ہو۔ اور ان کے اعتراضات کا رد ہو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں بھی بعض مدعی پیدا ہو گئے تھے۔ اسی طرح موجودہ زمانہ میں بھی کئی جھوٹے مدعی پیدا ہوئے۔ جن سے اللہ تعالیٰ کا مقصد لوگوں کو یہ دکھانا تھا۔ کہ ہماری طرف سے جو آدمی کھڑا کیا جاتا ہے۔ اس کا حال اور ہوتا ہے۔ اس کی کامیابی محض ہماری تائید اور نصرت کا نتیجہ ہوتی ہے۔ نہ کہ زمانہ کے حالات کا نتیجہ۔ اگر

زمانہ کے حالات کی وجہ سے

انہیں کامیابی ہوتی ہے۔ تو دوسرے لوگ کیوں کامیاب نہیں ہوتے۔ بلکہ دوسرے تو وہ ہیں جن کی لوگ مخالفت بھی نہیں کرتے۔ ان کا دعوےٰ سنتے اور ہنس کر گزر جاتے ہیں۔ مجھے ایک دفعہ ایک مدعی کا خط ملا۔ جو گالیوں سے بھرا ہوا تھا۔ وہ پہلے تو کچھ ادب کیا کرتا تھا۔ مگر اس خط میں اس نے بڑی گالیاں دیں اور شکوہ یہ کیا کہ میں اتنے عرصہ سے دعوےٰ کر رہا ہوں۔ آپ میری باتوں کا جواب کیوں نہیں دیتے۔ اگر اور کچھ نہیں تو میری مخالفت ہی کریں۔ مگر یہ کیا ہے کہ آپ مخالفت بھی نہیں کرتے اور بالکل خاموش بیٹھے ہیں۔ میں نے اسے لکھوایا۔ کہ گالیاں ملنا اور مخالفت کا ہونا یہ بھی

خدا کے فضل کا نتیجہ

ہوتا ہے۔ انسان اپنی کوشش سے ان باتوں کو حاصل نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں جب لوگ کہتے کہ بڑی سخت مخالفت ہے تو آپ فرماتے مخالفت سے مت گھبراؤ کیونکہ مخالفت سے ہی جماعت کی ترقی ہوا کرتی ہے۔ اور مخالفت کا ہونا بھی خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے۔ ورنہ جھوٹے مدعی کھڑے ہوتے ہیں۔ تو لوگ ان کی طرف ذرا بھی توجہ نہیں کرتے ہنس کر گذر جاتے ہیں۔ اور پروا بھی نہیں کرتے۔ کہ وہ کیا کہہ رہے لیکن سچے نبی کی کہیں مخالفت ہوتی ہے کہیں تمسخر کئے جاتے ہیں۔ کہیں منصوبے سوچے جاتے ہیں۔ کہیں ہلاکت اور بربادی کی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ اور یہ سب کچھ اس لئے ہوتا ہے کہ خدا اپنی مدد اور نصرت کا ثبوت دے اور بتائے کہ دیکھو میرا بندہ مخالفت کے باوجود کامیاب ہو رہا ہے۔ جو اس کی

سچائی اور صداقت کا ثبوت

ہے۔ پس ایسے مدعیوں کا پیدا ہونا اپنی ذات میں سچے مدعی کی صداقت کا ثبوت ہوتا ہے۔ اور یہ باتیں مومنوں کے ایمان کو بڑھانے والی ہوتی ہیں۔ یوں تو ہر انسان جو چاہے دعوےٰ کر سکتا ہے۔ مگر خدائی تائیدات ظاہر کر دیتی ہیں کہ کون سچا ہے۔ اور کون جھوٹا۔ اس وقت ایک درجن کے قریب ایسے مدعی ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کے بعد کھڑے ہوئے یا اس زمانہ میں پیدا ہوئے جس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ انکشاف کیا ہے۔ ان میں سے بعض سے اللہ تعالیٰ نے پہلے مصلح موعود ہونے کا دعوےٰ کرایا اور ناکام کیا۔ اور بعض سے پیچھے دعوےٰ کرایا۔ اور ناکام کیا۔ اس میں بھی

اللہ تعالیٰ کی ایک حکمت

ہے۔ اور وہ یہ کہ بعض لوگ کہتے ہیں۔ اگر سب سے پہلے دعوےٰ کیا جائے۔ تو لوگ زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔ اور بعض لوگ یہ کہا کرتے ہیں۔ کہ بعد میں دعوےٰ کرنے والے کی طرف لوگوں کی زیادہ توجہ ہوتی ہے۔ کیونکہ اس وقت تک ایک میدان تیار ہو چکا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس وجہ سے بعض لوگوں سے پہلے مصلح موعود ہونے کا دعوےٰ کرا دیا۔ تاکہ اگر تقدم کی وجہ سے لوگوں میں مقبولیت ہو سکتی ہے۔ تو یہ

مقبول بن کر دکھلا دیں

اور بعض سے پیچھے دعوےٰ کرا دیا۔ تاکہ اگر تیار شدہ زمین سے تم شہرت حاصل کر سکتے ہو۔ تو شہرت حاصل کر کے دکھا دو۔ پھر بعض لوگ اس قسم کے ہوتے ہیں۔ جو سمجھتے ہیں کہ بڑے بڑے دعوے کرنے سے لوگ متوجہ ہوتے ہیں۔

اس شبہ کے ازالہ کے لئے

اللہ تعالیٰ نے بعض سے بڑے بڑے دعوے بھی کرائے۔ یہاں تک کہ بعض نے شرعی نبی ہونے کا بھی دعوےٰ کیا۔ مگر انہیں ناکامی اور نامرادی کے سوا اور کچھ حاصل نہ ہوا۔ پھر بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ چونکہ حضرت مرزا صاحب نے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا دعویٰ

کیا تھا۔ اس لئے مسلمان آپ کی طرف متوجہ ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس اعتراض کو بھی رد کیا۔ اور ایسے لوگوں کو کھڑا کر دیا۔ جنہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کے بڑھ چڑھ کر دعوے کئے۔ مگر سب کے سب ناکام ہوئے۔ اور کامیاب وہی ہوا جسے خدا تعالیٰ نے کھڑا کیا تھا۔

وہ لوگوں کی مخالفت اور ان کی گالیوں اور ان کے منصوبوں کے باوجود انہی میں سے لاکھوں کو نکال کرلے گیا۔ اور اس طرح ثابت ہو گیا کہ سچا وہی تھا۔ باقی جس قدر تھے یا تو جھوٹے اور مفتری تھے اور یا ان کے دماغوں میں کوئی نقص تھا۔

دشمنوں کی ناکامی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی

کامیابی کی مثال

میں مرغابیوں کے شکار سے دیا کرتا ہوں جب شکاری کسی جھیل پر بیٹھی ہوئی مرغابیوں پر فائر کرتا ہے تو گو دو چار مرغابیاں ہی ماری جائیں اور باقی اڑ جائیں۔ مگر مرغابیاں یہ نہیں کہہ سکتیں کہ ہم زیادہ ہیں تمہارے حصہ میں تو صرف دو یا تین مرغابیاں آئی ہیں کیونکہ شکاری ہر فائر سے دو تین مرغابیاں گرائے گا اور گو بچنے والی مرغابیاں پھر بھی تعداد میں زیادہ ہوں گی۔ مگر چونکہ ہر فائر پر وہ کچھ نہ کچھ مرغابیاں گرا لیتا ہے اسلئے کامیابی شکاری کی ہی سمجھی جائیگی یہ نہیں کہا جائے گا کہ مرغابیاں تو بہت ہیں جو ابھی شکار نہیں ہوئیں۔ اسی طرح گو مخالفوں کی تعداد زیادہ ہے مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہر بار مخالفوں میں سے کچھ لوگوں اپنے اندر شامل کر لینا آپ کی صداقت اور دشمنوں کی ناکامی کا ایک کھلا ثبوت ہے

ایک آیت کی تفسیر

فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے ماینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ کے ایک عجیب معنے سمجھائے جن کی طرف پہلے ذہن نہیں گیا تھا۔

اس آیت کے اور بھی معنے ہیں مگر ایک معنے جو ترتیب آیات کے رو سے بالکل واضح ہیں یہ ہیں کہ دنیا میں اصلاح خلق کے دعویٰ کے ساتھ جو لوگ کھڑے ہوا کرتے ہیں وہ تین قسم کے ہوتے ہیں بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو دماغ کی خرابی کی وجہ سے ایسا دعوےٰ کرتے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو غلط تعلیم یا غلط عقیدہ کے اثر کے نیچے مدعی بن جاتے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے نفس کے اندر ترقی اور عزت کے حصول کی خواہش موجود ہوتی ہے مگر وہ ظاہر نہیں ہوتی جب کسی وجہ سے ان کے

دماغ میں نقص

واقع ہو جائے تو یہ خواہشات نمایاں ہو کر ان سے ایسے دعوے کرا دیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے والنجم اذا ھویٰ ما ضل صاحبکم وما غویٰ وما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ (والنجم ع ۱) میں انہی تین باتوں کا رد فرمایا ہے بعض لوگ غلطی سے اس آیت کے یہ معنے کرتے ہیں کہ یہاں اسباب کی نفی کی گئی ہے کہ قرآن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ماینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ

یہ قرآن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہشات کے نتیجے میں اس کے دماغی خیالات کا آئینہ نہیں بلکہ خدائی تصرف کے ماتحت یہ کلام اس کے دل پر نازل ہوا ہے مگر یہ معنے درست نہیں بلکہ ترتیب آیات کی رو سے یہاں تین باتوں کی نفی کی گئی ہے ایک ضلالت کی ایک غوائیت کی اور نفسانی خواہشات کی اور امنگوں کی۔ آگے فرماتا ہے۔

ان ھو الا وحی یوحیٰ

اس طرح بتا دیا کہ ہمارے رسول کی یہ تینوں حالتیں نہیں بلکہ اس کی حالت ان تینوں سے جداگانہ رنگ رکھتی ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم نے خود اس پر لفظی الہام قرآن کریم کی شکل میں نازل کیا ہے لوگ غلطی سے یہ کہتے ہیں کہ یہاں لفظی الہام کا ذکر نہیں بلکہ یہ ذکر ہے کہ اس کے دل پر ہمارا مخفی الہام نازل ہوتا رہتا ہے جس کے ماتحت یہ بولتا اور کلام کرتا ہے حالانکہ یہاں خاص طور پر لفظی الہام پر ہی زور دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ماینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ۔

ہمارا یہ رسول اپنی خواہش سے کچھ نہیں کہتا بلکہ

خدا کے بلانے سے بولتا ہے

پس یہ جو کچھ کہہ رہا ہے اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا بلکہ ہماری طرف کہہ رہا ہے ہم ان تمام باتوں کے کہنے والے ہیں اور ہم ہی اس قرآن کو نازل کرنے والے ہیں غرض

ما ضل صاحبکم وما غویٰ وما ینطق عن الھویٰ

میں ان خرابیوں کا ذکر کیا گیا ہے جس کی بناء پر جھوٹے مدعی کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ضلالت سے خدا تعالیٰ کی طرف کلام منسوب کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو غوائت سے خدا تعالیٰ کی طرف کلام منسوب کر دیتے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جنکی ہوا و ہوس اتنی بڑھ جاتی ہے کہ وہ اس کے نتیجہ میں یہ سمجھ لیتے ہیں کہ ہمیں بھی کوئی مقام حاصل ہو گیا ہے یہ لوگ اپنے نفس کی پیدائش ہوتے ہیں اور یہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف غلط باتیں منسوب کرنے لگ جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ان تینوں کا اس آیت میں رد کیا ہے اور فرمایا ہے کہ ہمارا یہ رسول نہ ضلالت کی وجہ سے دعوےٰ کر رہا ہے نہ غوائت کی وجہ سے دعوےٰ کر رہا ہے نہ نفسانی خواہشات کی وجہ سے دعوےٰ کر رہا ہے بلکہ خدا کا لفظی الہام ہے۔ جو اس پر نازل ہوتا ہے اور اسی الہام کو یہ پیش کر دیتا ہے پس یہاں

لفظی الہام سے انکار

کرنے کی بجائے اس پر زور دیا گیا ہے اور ماینطق عن الھویٰ میں قرآن کریم کا ذکر نہیں کیا بلکہ ان اسباب کی نفی کی گئی ہے جن کی بناء پر جھوٹے مدعی کھڑے ہو جاتے ہیں اور بتایا ہے کہ یہ رسول نہ ہوا و ہوس کا شکار ہے نہ ضلالت اور غوائت میں مبتلا ہے بلکہ خدا کی باتیں خدا کے بندوں کو پہنچا رہا ہے اس کی کیفیت ویسی نہیں جیسے باب یا بہاء اللہ ان سب باتوں کو الہام کہہ دیا کرتے تھے جو ان کے دل میں پیدا ہوتی تھیں غرض اللہ تعالیٰ نے غلط اسباب کی نفی کر کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حقیقی شان کو ان آیات میں بیان کیا ہے اور بتایا ہے کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے ہماری طرف سے کہہ رہا ہے اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا۔

دعائے مغفرت

میرے بھائی چوہدری رفاقت اللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نواب شاہ کی اہلیہ عزیزہ امۃ السلام ۲۳/۵/۶۰ کو اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پاگئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت سے عزیزہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔ آمین

(ظفر اللہ خاں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نواب شاہ)

فضل عمر ہسپتال کیلئے

عطایا کی اپیل

(از مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کے فضل کے ساتھ ہسپتال کی عمارت کے تین بلاک مکمل ہو چکے ہیں اور اس کار خیر میں محض اسی کی توفیق سے بہت سے احباب نے حصہ لیا ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ مگر ابھی بہت سا ضروری حصہ قابل تعمیر ہے اور رقم بالکل ختم ہو چکی ہے اور دوستوں نے اس خیراتی ادارہ کو بھلا دیا ہے۔ لہذا قرآن کریم کے اس ارشاد کے پیش نظر کہ :۔

"فذکر ان نفعت الذکرٰی" میں پھر احباب کو اس بھولے ہوئے خیراتی ادارہ کی یاد دلاتا ہوں یہ ان کے عطایا کا منتظر ہے آجکل زمیندار احباب کے گھروں میں فصل آرہی ہوگی۔ وہ اس خیراتی ادارہ کو ضرور یاد رکھیں۔ عطایا کی رقوم دفتر امانت میں مد تعمیر ہسپتال میں جمع فرمادیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر

خلافت اسلامی

(از مکرم مولوی سلطان احمدؐ صاحب پیر کوٹی)

(۴)

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں۔

"طاعت خلیفہ لازم است بر مسلمین ہر چہ امر فرماید خلیفہ از مصالح اسلام واز آنچہ مخالفِ شرع نباشد خواہ خلیفہ عادل باشد خواہ جائر واگر قوم در مذاہب فروع مختلف باشند وخلیفہ حکم فرمائید بامری کہ مجتہد فیہ است غیر مخالفِ کتاب وسنتِ مشہورہ واجماع سلف وقیاس جلی بر اصل واضح الثبوت لازم است سخن او شنیدن بمقتضائی قضاء او رفتن (ازالۃ الخفاء جلد اول ص۷)

یعنی مسلمانوں پر خلیفہ کے ہر اس حکم کی اطاعت فرض ہے جو مصالح اسلام سے ہو اور جو مخالف شرع نہ ہو چاہے خلیفہ عادل ہو۔ یا ظالم اگر قوم فروعی امور میں اختلاف باہمی کا شکار ہو۔ اور خلیفہ کسی ایسے امر کا حکم فرماوے جس میں اس نے اپنے اجتہاد سے کام لیا ہو اور کتاب وسنت اجماع سلف اور قیاس جلی کے مخالف نہ ہو تو قوم پر اس کی بات سننا اور اس کے فیصلے کے مطابق چلنا لازم ہے۔

(۷)

خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں۔ اور کسی رسول اور نبی کا جانشین وہی فرائض سرانجام دیگا جو اس نبی اور رسول کے سپرد کئے گئے ہوں۔ وہ اس کی امت کی روحانی تربیت اور نگہداشت کرتا ہے۔ اس کی قوت قدسیہ کو محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے دین کی تشریح اور وضاحت کرتا ہے۔ اس کے پیغام کی دنیا میں اشاعت کرتا ہے اور دوسرے لوگوں کو تبلیغ کے ذریعہ اس کی امت میں داخل کرتا ہے۔ گویا ایک خلیفہ اپنے پیش رو نبی کی ہی لائی ہوئی تعلیم پر عمل کرتا اور دوسروں سے عمل کرواتا ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں:۔

"خلافت آں است کہ متعلق شود ارادہ الٰہیہ بتکمیل افعال پیغمبر وضبط اقوال واشاعت نور او وغلبہ دین او در ضمن قیام شخصے از امت بخلافت پیغمبر و داعیہ اعلائے دین پیغامبر در خاطر شخصے ایزند واز آنجا منعکس شود بسائر امت واین عزیزہ در قوت عاقلہ وقوت عاملہ نسبتے دارد بانفس پیغامبر"۔ (ازالۃ الخفاء جلد اول ص۲۵۹)

یعنی خلافت کا کام الٰہی ارادہ کے ماتحت کسی پیغمبر کے افعال کو پایہ تکمیل تک پہنچانا ہے اس کے اقوال کو ضبط میں لانا۔ اس کے نور کو پھیلانا اور اس کے دین کو دوسرے ادیان پر غلبہ بخشنا ہے اور خلافت کے مقام پر جو شخص متمکن ہوتا ہے۔ وہ اپنے پیش رو پیغمبر کے ساتھ اپنی قوت عاقلہ وعاملہ میں ایک نسبت رکھتا ہے

خلفاء راشدین اور اس کے بعد اس زمانہ کے مامور کے خلفاء نے اپنے اپنے فرائض کو کس طرح نبھایا۔ تاریخ اس پر گواہ ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوتا ہے۔ سارا عرب مرتد ہو جاتا ہے۔ مدینہ کے علاوہ صرف ایک دو جگہ پر نماز باجماعت ہوتی ہے۔ مرکز کی کمزوری دیکھ کر حضرت عمرؓ جیسا جری انسان بھی کانپ جاتا ہے اور دربار خلافت میں دست بستہ عرض کرتے ہیں کہ یا خلیفۃ الرسول آپ کم از کم اس لشکر کو فی الحال روک لیجئے۔ جو حضرت اسامہؓ کی قیادت میں جا رہا ہے تا وہ مدینہ اور اس کے گرد ونواح میں امن قائم کرنے میں مدد دے۔ بعد میں اسے شام کی طرف روانہ کیا جا سکتا ہے۔ مگر آپ فرماتے ہیں۔

واللہ لئن تخطفنی الطیر احب الی من ان ابدأ بشیٔ قبل امر الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبعثہ

(تاریخ الخلفاء ص۵۵)

یعنی اللہ تعالیٰ کی قسم اگر پرندے میرے گوشت کو نوچ نوچ کر کھانا شروع کر دیں تو یہ میرے نزدیک اس امر سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں اپنی خلافت کی ابتداء ایسے امر سے کروں جس کے کرنے کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی میں دے چکے ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ہے:۔

والذی لا الٰہ الا ھو لو جرت الکلاب بارجل ازواج النبی ما رددت جیشا وجھہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا حللت لواء عقدہ فوجہ اسامہ (تاریخ الخلفاء)

یعنی مجھے اس ذات کی قسم کہ جس کے سوا اور کوئی معبود حقیقی نہیں۔ اگر ازواج النبیؐ کی نعشوں کو بھی کتے مدینہ کی گلیوں میں گھسیٹتے پھریں تب بھی میں اس لشکر کو ہرگز واپس نہ کروں گا۔ جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیار کیا تھا۔ اور اس جھنڈا کو نہیں کھولوں گا۔ جسے آپ نے اپنی زندگی میں باندھا تھا۔ اور پھر آپ نے متوقع خطرات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس لشکر کو روانہ فرمایا۔

پھر صحابہ عرض کرتے ہیں یا خلیفۃ الرسول اگر آپ لشکر اسامہ کو روک نہیں سکتے۔ تو کم از کم منکرین زکوٰۃ سے عارضی صلح کر لیں تا ان کا جوش ٹھنڈا ہو جائے۔ اور تفرقہ کے مٹنے کی کوئی صورت نکل آئے۔ مگر آپ فرماتے ہیں:۔

واللہ لاقاتلن من فرق بین الصلوٰۃ والزکوٰۃ فان الزکوٰۃ حق المال واللہ لو منعونی عناقا کانوا یؤدونھا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقاتلتھم علی منعھا۔ (مسلم کتاب الزکوٰۃ)

یعنی اللہ کی قسم میں ہر اس شخص سے لڑوں گا جو نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق پیدا کرے کیونکہ زکوٰۃ بیت المال کا حق ہے۔ اگر یہ لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اونٹ باندھنے والی ایک رسی بھی بطور زکوٰۃ دیا کرتے تھے اور اب نہیں دیں گے۔ تو میں ان سے اس وقت تک جنگ جاری رکھوں گا۔ جب تک کہ ان سے وہ رسی وصول نہ کر لوں۔

واقعات بتاتے ہیں کہ آپ کی یہ پالیسی ہی کامیاب ثابت ہوئی۔ اور اس کے نتیجہ میں اسلام کو مضبوطی اور استحکام حاصل ہوا۔ ایمان کو فتح وکامرانی نصیب ہوئی اور کفر کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔

(۸)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں خلیفہ کے لئے بعض قواعد وضوابط بھی مقرر فرما دئے ہیں۔ جیسے فرماتا ہے وشاورھم فی الامر ایک مجلس شوریٰ مقرر کرو اور ان سے مشورہ لے کر کام کرو۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ لا خلافۃ الا بالمشورۃ خلافت مشورہ سے ہوتی ہے۔ خلافت راشدہ میں اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خلافت میں اس اصل کو پوری طرح اپنایا گیا ہے اور ہر اہم معاملہ میں مشورہ سے کام لیا گیا ہے۔ حجۃ اللہ البالغہ میں ہے:۔

کان من سیرۃ عمر انہ کان یشاور الصحابۃ ویناظرھم حتی تنکشف الغمۃ ویاتیہ العلم۔

(بحوالہ الفاروق ص۲۵۶)

یعنی حضرت عمرؓ کا یہ طریق تھا کہ آپ صحابہ کرام سے مشورہ لیتے۔ اور ان سے ہر اہم امر پر بحث مباحثہ کرتے یہاں تک کہ مشکل حل ہو جاتی۔ اور اور آپ کو علم حاصل ہو جاتا۔

اسی طرح دوسرے خلفاء نے بھی مشورہ کو نہایت اہمیت دی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ خلیفہ مشورہ لینے کا تو پابند ہے۔ لیکن اس پر عمل کرنے کا پابند نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وشاورھم فی الامر تم ان لوگوں سے مشورہ لیا کرو لیکن فاذا عزمت فتوکل علی اللہ۔ جس امر پر خدا تعالیٰ تمہیں قائم کر دے تو تم وہی کرو چاہے وہ مشورہ کے خلاف ہی ہو اللہ تعالیٰ تمہیں کامیاب وکامران کریگا۔ چنانچہ حضرت ابوبکرؓ کو لشکر اسامہ کو روک لینے کا مشورہ دیا گیا۔ مگر آپ اپنے فیصلہ پر سختی سے قائم رہے۔ منکرین زکوٰۃ سے رعایت برتنے کا مشورہ دیا گیا۔ مگر آپ نے اسے قبول نہ کیا۔ بلکہ آپ ان سے لڑائی کرنے پر آمادہ وتیار ہو گئے۔ حضرت عمرؓ کے سامنے یہ معاملہ پیش کیا گیا کہ خمس سے بیوگان کی پرورش کی جائے۔ مقروضوں کے قرضوں کو اتارا جائے۔ اور صحابہ نے اس مشورہ کو تسلیم کر لینے پر اصرار کیا۔ مگر آپ نے اس مشورہ کو قبول نہ فرمایا۔ (کتاب الخراج ص۱۱۱)

(باقی)

(بشکریہ "خالد" ربوہ)

خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ؍۱۵۰ روپیہ ادا فرمانیوالے مخلصین

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کی چھٹی فہرست پیش کی جاتی ہے۔ جنہوں نے تعمیر مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دیا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(۶۸) ایک مخلص دوست غیر از جماعت دہلی دروازہ لاہور ۔/۱۵۰

(۶۹) مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ زوجہ حکیم نظام جان صاحب گوجرانوالہ شہر ۔/۱۵۰

(۷۰) لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ شہر بذریعہ محترمہ عنایت بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ ۔/۱۵۰

(۷۱) مکرم چوہدری اقبال محمد خانصاحب صاحب محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ شہر ۔/۱۵۰

(۷۲) مکرم شیخ غلام یزدانی صاحب انکم ٹیکس آفیسر ۔/۱۵۰

(۷۳) " " " منجانب محترمہ والدہ صاحبہ ۔/۱۵۰

(۷۴) مکرم پیر محمد صاحب وڑائچ محلہ اسلام آباد گجرانوالہ شہر ۔/۱۵۰

(۷۵) مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ڈسٹرکٹ انجینیر ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ شہر ۔/۱۵۰

(۷۶) محترمہ بیگم بی بی صاحبہ والدہ میاں محمد شریف صاحب ٹھیکیدار بھٹہ گوجرانوالہ شہر ۔/۱۵۰

(۷۷) مکرم ملک منظور احمد و منصور احمد صاحبان آئرن مرچنٹ وزیر آباد ضلع گجرانوالہ ۔/۱۵۰

(۷۸) مکرم ماسٹر عنایت اللہ صاحب ہوتی مسجد وزیر آباد ضلع گجرانوالہ ۔/۱۵۰

(۷۹) مکرم چوہدری محمد حسین صاحب منجانب والدہ صاحبہ محترمہ مریم بی بی صاحبہ خانکی ہیڈ ضلع گوجرانوالہ ۔/۱۵۰

(۸۰) جماعت احمدیہ گھولا ورکاں ضلع گجرانوالہ ۔/۱۵۰

(۸۱) عزیزم طاہر احمد ورک ابن چوہدری نور محمد صاحب ورک " " ۔/۱۵۰

(وکیل المال تحریک جدید - ربوہ)

تحریک جدید کیا ہے؟

خدا تعالیٰ نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو "بلغ ما انزل الیک" کا جو حکم فرمایا ہے۔ اس حکم کی تعمیل تمام امت کے لئے ضروری ہے۔ تحریک جدید کی ایک بڑی غرض اسی حکم کی تعمیل کرنا ہے تاکہ تمام دنیا میں جلد سے جلد حقیقی اسلام پھیل جائے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں کہ:-

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں روپیہ کی ضرورت ہے ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں۔ اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے"

موجودہ وقت میں افریقہ کے حالات تقاضا کر رہے ہیں کہ عیسائیت کا پر زور مقابلہ کرنے کے لئے تحریک جدید اپنے مبشرین کو وہاں بھجوائے اور انہیں کافی لٹریچر مہیا کرے۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے احباب کے پورے پورے تعاون کی ضرورت ہے۔ اس لئے التماس ہے کہ احباب اپنے وعدے فوری طور پر ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید - ربوہ)

کشتی رانی کا شوق رکھنے والے خدام

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام ربوہ روئنگ کلب قائم ہے ہر خادم اس کا ممبر بن سکتا ہے۔ فیس ممبرشپ صرف آٹھ آنے اور ماہانہ چندہ صرف چار آنے ہے۔ ممبرشپ کا کارڈ حاصل کرنے کے لئے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف رجوع کریں۔

(مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

تقرر امراء ضلع و نائب امیر مقامی

مندرجہ ذیل امراء ضلع و نائب امیر مقامی ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمائیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام	عہدہ	نام جماعت
چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ	امیر ضلع	جماعت ہائے احمدیہ ضلع منٹگمری
خان شمس الدین خانصاحب	"	" پشاور
چوہدری احمد مختار صاحب	نائب امیر مقامی	جماعت احمدیہ کراچی

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں احباب نوٹ فرمائیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام جماعت و ضلع ——— نام جماعت و ضلع

محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ
شیخ عطاء اللہ صاحب سیکرٹری مال

پیرو چک ضلع سیالکوٹ
چوہدری فضل الدین صاحب - پریذیڈنٹ
ماسٹر چراغ محمد صاحب - سیکرٹری مال

محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ
ملک فتح محمد صاحب سیکرٹری امور عامہ

گھوچلی ورک ضلع سیالکوٹ
چوہدری عنایت اللہ صاحب - سیکرٹری زراعت

ڈاور ضلع جھنگ
مہر محمد حیات صاحب سیکرٹری زراعت

احمد نگر ضلع جھنگ
ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب اتالیق - وائس پریذیڈنٹ
محمد عثمان صاحب - " آڈیٹر

چک ۳۵ D-B ضلع سرگودھا
لال الدین صاحب - سیکرٹری زراعت

چک ۱۳۳ شمالی ضلع سرگودھا
محمد یار صاحب - سیکرٹری زراعت

ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ
چوہدری احمد علی صاحب سیکرٹری زراعت

چک جھٹہ ضلع گوجرانوالہ
چوہدری رحمت خانصاحب - سیکرٹری زراعت

چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر
چوہدری نذیر احمد صاحب سیکرٹری زراعت

درخواست دعا

میاں غلام محمد صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا کا بچہ بعمر ایک سال۔ تین ماہ سے سوکھے کی بیماری میں مبتلا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

ضرورت ہے

نظارت بیت المال ربوہ کے لئے تین جونیئر انسپکٹران بیت المال کی ضرورت ہے جن کا کام مقامی جماعتوں کے بجٹوں کی تشخیص۔ ان کے حسابات کی پڑتال اور نظارت بیت المال سے متعلق دیگر فرائض کی سرانجام دہی ہے۔ امیدوار کے لئے وعظ کی قابلیت اور حساب میں مہارت رکھنا ضروری ہے۔ عمر ۲۰ سے ۳۰ سال تک ہو۔ کم از کم تعلیم قابلیت مولوی فاضل یا میٹرک پاس ہو۔ حساب کتاب کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ابتدائی تنخواہ ۸۰-۳-۵۰ کے گریڈ میں ؍۵۰ روپے + اور علاوہ مہنگائی الاونس جس کی موجودہ شرح ؍۲۵ روپے ماہوار ہے دی جائے گی۔ تقرر فی الحال عارضی ہوگا اور اچھی کارکردگی پر مستقل ہو سکیں گے۔

خواہشمند احباب مقامی جماعت کے عہدیداران کی سفارش سے درخواستیں بھجوا دیں۔

تمام درخواستیں ۱۰ جون تک نظارت بیت المال میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر بیت المال - ربوہ)

صوبائی مشاورتی کونسلوں کا اعلان کر دیا گیا

راولپنڈی ۲۸ مئی حکومت نے آج مشرقی اور مغربی پاکستان کے لئے بنیادی جمہوریتوں کے حکم کے تحت صوبائی ترقیاتی مشاورتی کونسلوں کے ارکان کے ناموں کا اعلان کر دیا ہر کونسل میں چوبیس نامزد اور چوبیس سرکاری ارکان ہیں صوبائی گورنر ان کونسلوں کے چیئرمین ہوں گے۔ دونوں کونسلوں میں ایک ایک خاتون بھی شامل ہے۔

مغربی پاکستان کی صوبائی کونسل کے لئے جو ارکان نامزد کئے گئے ہیں۔ ان میں سے تقریباً نصف بنیادی جمہوریتوں کے منتخب چیئرمین ہیں۔

مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کل ایک پریس کانفرنس میں صوبائی مشاورتی کونسلوں کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ کونسلوں کی نامزدگیاں بھی جلد مکمل کر لی جائیں گی۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ صوبائی مشاورتی کونسلیں صوبوں کی ترقی کے لئے بڑی مستعدی سے کام کریں گی۔

مغربی پاکستان کی مشاورتی کونسل کے لئے یہ غیر سرکاری ارکان مقرر کئے گئے ہیں۔ (۱) مسٹر محمد امین مسعود (سرحدی علاقہ) (۲) کیپٹن میاں گل اورنگ زیب ولی عہد سوات (سرحد ریاست) (۳) حاجی محمد اعظم خان (پشاور) لیفٹیننٹ کرنل محمد شریف خان (پشاور) (۵) لیفٹیننٹ کرنل سرفراز خان۔ (ڈیرہ اسمٰعیل خان) (۶) مسٹر محمد عبداللہ جان ایڈووکیٹ (ڈیرہ اسمٰعیل خان) (۷) سردار برکت حیات خان (راولپنڈی) (۸) ڈاکٹر وزیر آغا (راولپنڈی) (۹) سردار خالد عمر (لاہور) (۱۰) بیگم قیصرہ انور علی (لاہور) (۱۱) رانا عبدالحمید ایڈووکیٹ (ملتان) (۱۲) میاں فضل احمد (ملتان) (۱۳) سید عنایت حسین شاہ (بہاولپور) (۱۴) سردار محمد خان لغاری (بہاولپور) (۱۵) مسٹر ہدایت اللہ خان (خیرپور) (۱۶) مسٹر عبدالغنی خان اسنو (خیرپور) (۱۷) جام امیر علی خان جنیجو (حیدرآباد) (۱۸) رانا چندر سنگھ (حیدرآباد) (۱۹) صالح محمد خان (کوئٹہ) (۲۰) نواب محمد خان جوگیزئی (کوئٹہ) (۲۱) سردار غوث بخش رئیسانی (قلات) (۲۲) سردار قطب خان (قلات) (۲۳) نواب محمد یاسین خان۔ (کراچی) (۲۴) سردار لے کے گبول (کراچی)

مغربی پاکستان کی مشاورتی کونسل کے سرکاری ارکان یہ ہوں گے۔ گورنر (چیئرمین)، چیف سیکرٹری بورڈ آف ریونیو کے چار ارکان بنیادی جمہوریتوں کے سیکرٹری کمشنر ترقیات سیکرٹری۔ آبپاشی، مواصلات و تعمیرات، سیکرٹری تعلیم، سیکرٹری اطلاعات و ڈائریکٹر بیورو تعمیر نو، ایڈیشنل سیکرٹری فوڈ، انسپکٹر جنرل پولیس، چیف انجینئر بلڈنگس اینڈ روڈز، چیف انجینئر آبپاشی ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈائریکٹر صنعت، ڈائریکٹر زراعت، ڈائریکٹر محکمہ افزائش حیوانات، ڈائریکٹر تعلیمات۔ ایڈمنسٹریٹر ترقی دیہات رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز، چیف کنزرویٹر جنگلات، ایڈمنسٹریٹر کراچی

مشرقی پاکستان کی صوبائی کونسل چوبیس سرکاری اور چوبیس غیر سرکاری ارکان پر مشتمل ہے۔ خواتین کی طرف سے بیگم شمس النہار کونسل میں لی گئی ہیں۔

مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے بتایا کہ حکومت نے صوبائی کونسلوں کی تشکیل میں دانستہ تاخیر نہیں کی بنیادی جمہوریتوں کے حکم میں تین چار اہم ترامیم کرنا ضروری تھیں جس کی وجہ سے کچھ تاخیر ہو گئی۔ آپ نے کہا اب یہ صوبائی گورنروں کا کام ہے۔ کہ وہ مشاورتی کونسلوں کے اجلاس کی تاریخ مقرر کریں۔

اسلام ہیڈورکس کی نہروں کو ابھی تک پانی نہیں ملا

ملتان ۲۵ مئی۔ اسلام ہیڈ ورکس سے نکلنے والی نہروں میلسی بہاول اور قائم میں ابھی تک پانی نہیں آیا۔ جس کی وجہ سے فصل خریف کی بوائی روز بروز تشویشناک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ پہلے کی اطلاعات میں بتایا گیا تھا کہ بھارت نے پانی کی بہم رسانی بند کر دی ہے۔ اس لئے یہ نہریں خشک ہو گئی ہیں۔

ان ذرائع نے بیان کیا کہ دریائے ستلج میں پانی کی کوئی قلت نہیں۔ بھارتی حکام نے اپنی نئی نہروں کے لئے پانی بہم پہنچا دیا ہے ان ذرائع نے کہا کہ آج سے پہلے ہمیشہ پانی کا استعمال جس طرح ہوتا ہے۔ ان بنیادوں پر پاکستان کو پانی ملنا چاہیئے۔ بھارتی حکام کو ان نہروں کی ضرورت پوری کرنے کے بعد ہی ستلج کے پانی کو اپنی نہروں میں استعمال کرنا چاہیئے تھا لیکن پانی نہ ملنے کی وجہ سے اضلاع ملتان اور بہاولپور میں تقریباً ۹ لاکھ ایکڑ اراضی متاثر ہو رہی ہے۔ خریف کی تمام فصلیں جن میں کپاس مکی اور باجرہ وغیرہ شامل ہیں کی بوائی میں تاخیر ہو رہی ہے۔

درخواست دعا

خاکسار نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے احباب جماعت اور درویشان قادیان سے میری شاندار کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(احسان الرحمان ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۷۰۰:

میں چوہدری قاسم علی خان ولد چوہدری علی بخش خانصاحب قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت سال ۱۹۲۹ء ساکن تزگڑی ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰ فروری ۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں جائیداد غیر منقولہ ذیل ہے اراضی ملکیتی سات ایکڑ ۲ کنال واقع موضع تزگڑی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں جس کی قیمت اندازاً ایک ہزار روپیہ فی ایکڑ ہے۔ کل قیمت ۷۰۰۰ روپے ہے۔ اس کے علاوہ اس اراضی سے سالانہ آمد تقریباً چار صد روپیہ ہے جس کی ۱/۱۰ حصہ آمد کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میرا کوئی ذریعہ آمد نہیں ہے (۳) اس جائیداد کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں گا تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی (۴) میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو گی (منقولہ یا غیر منقولہ) اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم آمین

العبد چوہدری قاسم علی خان بقلم خود
گواہ شد ایم مبارک احمد نخریر کنندہ سیکرٹری تعلیم و تربیت موصی ۸۴۲۷ تزگڑی ضلع گوجرانوالہ
گواہ شد ملک محمد الدین ولد ملک محمد خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ تزگڑی

نمبر ۱۵۷۰۳:

میں امام دین ولد میاں مانا وٹو قوم راجپوت وٹو پیشہ ملازمت عمر ۶۲ سال تاریخ بیعت تقریباً ۳۷ سال قبل ساکن پاکپتن ڈاکخانہ پاکپتن ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴ جنوری ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرا ایک ملکیتی مکان جو کہ تقریباً ۱۲۰ گز زمین پر واقع ہے جو کہ محلہ میر باز خان شہر پاکپٹن میں واقع ہے قیمت تقریباً دو ہزار روپے ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو دیتا رہوں گا اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت مبلغ ۸۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا مکان کے علاوہ اگر کوئی میری جائیداد بوقت وفات ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ اپنی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بوصیت کی ادائیگی کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ فقط

نشان انگوٹھا بابا امام دین وٹو ولد میاں مانا وٹو ساکن پاکپتن حال نزیل۔
گواہ شد۔ برکت اللہ ملک ایل۔ اے آنرز موصی نمبر ۵۲۰۸۔ ۹۔ لا کالج ہوسٹل لاہور حال نزیل ربوہ
گواہ شد:۔ نیاز محمد بقلم خود چک ۱۱۹/۹-D-R ضلع منٹگمری

کراچی میں درجہ حرارت ۱۰۵ تک پہنچ گیا

کراچی ۲۵ مئی کل کراچی کا درجہ حرارت ایک سو پانچ تک پہنچ گیا جو کل کے درجہ حرارت سے آٹھ درجہ زیادہ ہے۔ رطوبت بھی بارہ فی صد کم ہو گئی۔ کل دوپہر کے وقت چالیس فی صد تھی۔ کراچی گذشتہ ایک ہفتے سے سخت گرمی کی لپیٹ میں ہے۔ اور موسمی پیشگوئی کے مطابق گرمی کی لہر ابھی چند دن اور جاری رہے گی۔

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں؟

اسلام آباد کے قریب ۱۹۶۲ء تک ایٹمی ری ایکٹر نصب کر دیا جائے گا

ایٹمی طاقت کے پُر امن استعمال کے لئے پاکستان کا ٹھوس منصوبہ

کراچی ۲۶ رمئی۔ پاکستان میں ۱۹۶۲ء تک اعلیٰ درجے کا ایٹمی ری ایکٹر نصب کرنے کیلئے بات چیت پایہ تکمیل تک پہنچ گئی ہے۔ یہ ری ایکٹر عصر حاضر کے بہترین آلات پر مشتمل ہوگا۔ اور اسے دارالحکومت اسلام آباد کے قریب ایٹمی سائنس اور ٹیکنالوجی کے انسٹی ٹیوٹ میں نصب کیا جائے گا۔

اس امر کا انکشاف کل ایٹمی طاقت کے کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی نے کراچی میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر عثمانی چھ ہفتے کا دورہ ختم کرنے کے بعد آج ہی کراچی پہنچے ہیں۔

ڈاکٹر عثمانی نے طبعیات کے مشہور پاکستانی ماہر پروفیسر عبدالسلام کو بڑا خراج تحسین ادا کیا جو ری ایکٹر کے متعلق بات چیت کرنے میں شریک تھے۔ آپ نے کہا انہی کی رہنمائی کی وجہ سے ری ایکٹر میں عصر حاضر کے جدید ترین آلات شامل کرنا ممکن ہوا ہے۔ ڈاکٹر عثمانی اس دورے میں پاکستانی سائنسدانوں کو تربیت کی غرض سے امریکہ، برطانیہ اور یورپ کے نہایت اچھے اداروں میں داخل کرانے کا انتظام کرنے میں بھی کامیاب ہو گئے ہیں۔ امریکہ کے ایٹمی طاقت کے کمیشن نے تصدیق کر دی ہے کہ پاکستان نے پر امن کاموں کے لئے ایٹمی طاقت کے حصول کا جو منصوبہ بنایا ہے۔ وہ بڑا ٹھوس ہے لہٰذا پاکستان ری ایکٹر کے قیام کے لئے امریکہ کے ایٹمی فنڈ سے ساڑھے تین لاکھ ڈالر کی امداد حاصل کرنے کا مستحق ہے۔

ڈاکٹر عثمانی نے کہا پاکستان ایٹمی دور میں شامل ہونے کی کوشش میں ہے۔ آپ نے کہا کہ ملک میں ایٹمی طاقت کی تربیت کا کوئی انتظام نہیں لہٰذا پاکستانی نوجوانوں کو ملک کے باہر ریسرچ کے ایٹمی اداروں میں داخل کرایا جائے گا۔ تاکہ وہ تربیت کے بعد ملک کے لئے مفید خدمات انجام دے سکیں۔ آپ نے کہا باہر کے دورے کے میرے مقاصد تھے (۱) پاکستان میں ری ایکٹر کے قیام کے لئے امریکہ سے بات چیت کروں (۲) امریکہ سے ری ایکٹر کے قیام کے لئے امداد حاصل کروں (۳) بیرونی ملکوں میں پاکستانی نوجوانوں کی تربیت کا انتظام کروں۔

ضلع جھنگ میں جرائم کی رفتار میں بتدریج کمی

جھنگ۔ پچھلے دنوں نواب زادہ محمد یعقوب خاں صاحب ڈپٹی کمشنر جھنگ نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ سال رواں کے پہلے چار ماہ کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس عرصہ میں گذشتہ سال کی نسبت ضلع بھر میں جرائم کی رفتار کم رہی ہے امسال جنوری سے اپریل تک ضلع کے بارہ تھانوں میں جرائم کے چار سو کیس رجسٹر ہوئے جبکہ گذشتہ سال اسی عرصہ میں ۴۱۸ کیس رجسٹر ہوئے تھے آپ نے یہ بھی بتایا کہ بنیادی جمہوریتوں کے اراکین کی تربیت کا پانچواں اور آخری مرحلہ جو ۲۱ رمئی سے شروع ہو رہا ہے ۶ رجون تک جاری رہے گا جس کے بعد ضلع کی ۹۴ یونین کونسلیں اور ۷ یونین کمیٹیاں کام شروع کر دیں گی نیز آپ نے بتایا بنیادی جمہوریتوں کے چھ اراکین کو نوٹس دئے گئے ہیں کہ وہ وجہ بیان کریں گے کہ کیوں نہ انہیں رکنیت سے علیحدہ کر دیا جائے کیونکہ ماضی میں سیفٹی ایکٹ کے تحت ان کے خلاف کارروائی کی گئی تھی اسلئے وہ انتخابات میں حصہ لینے کے اہل نہیں تھے۔

ماسٹر تارا سنگھ اور مشرقی پنجاب کے ۱۲۰ اکالی لیڈر گرفتار کر لئے گئے

نئی دہلی ۲۶ رمئی امرتسر پولیس نے پرسوں رات ساڑھے گیارہ بجے اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کے مکان کے گرد گھیرا ڈال کر انہیں گرفتار کر لیا۔ اس وقت ماسٹر تارا سنگھ سوئے ہوئے تھے۔ پولیس نے انہیں جگایا اور گرفتار کر کے کار کے ذریعہ انہیں دھرم سالہ لے گئی۔ یاد رہے ماسٹر تارا سنگھ بارہ جون کو دہلی میں اکالیوں کے بہت بڑے جلوس کی قیادت کرنے والے تھے

جس کار میں ماسٹر تارا سنگھ کو بٹھا کر دھرم سالہ لے جایا گیا ہے۔ اس کے پیچھے پیچھے مسلح پولیس کی لاریاں تھیں۔ باوجودیکہ پولیس نے رات گئے ماسٹر تارا سنگھ کو گرفتار کیا۔ سکھوں کی بڑی تعداد ان کے مکان کے گرد جمع ہو گئی اور انہوں نے "پنجابی صوبہ زندہ باد" کے نعرے لگائے

ماسٹر تارا سنگھ نے نمائندہ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کو بیان دیتے ہوئے کہا میں نے سکھوں کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ بارہ جون کو خاموشی سے دہلی میں پنجابی صوبے کے لئے مظاہرہ کریں۔ آپ نے سکھوں سے اپیل کی کہ جب تک پنجابی صوبہ قائم نہ ہو جائے انہیں اس وقت تک جدوجہد جاری رکھنی چاہیئے مشرقی پنجاب کے مختلف مقامات کی اطلاعات کے مطابق ماسٹر تارا سنگھ کی گرفتاری کے ساتھ ہی وسیع پیمانے پر اکالی لیڈروں کی گرفتاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ کل دوپہر تک مختلف مقامات میں ۱۲۰ اکالی لیڈر گرفتار کئے جا چکے تھے۔ ان میں گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے صدر سردار اجیت سنگھ بابا اور مشرقی پنجاب اسمبلی کے رکن ماسٹر پرتاپ سنگھ بھی شامل ہیں۔

درخواست دعا

سید محمد سعید صاحب سلیم مالک دارالتجلید لاہور کی بچی فہیم دوحی سلمہا کئی روز سے بیمار ہے ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف ہے احباب عزیزہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں نیز میری لڑکی جمیلہ ملک سلمہا بھی کئی دن سے بیمار ہے۔ اس کے پیٹ میں رسولی نکلی ہے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے بھی احباب کرام دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ملک فضل حسین احمدی مہاجر۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵